کٹے، بچھڑے پالنے کے لئے عملی ہدایات

Practical Guide For Calves Rearing

LAHORE MEAT COMPANY
Shaheen Complex 4th Floor Egerton Road Lahore.
Office # 042-36370661-62 Fax # 042-36370665

پس منظر

پاکستان میں سالانہ 80 لاکھ کٹے بچھڑے ایک ماہ کی عمر سے پہلے ہی یا تو مر جاتے ہیں یا ذبح کر دیئے جاتے ہیں کیونکہ جانور پال حضرات اِن کٹوں بچھڑوں کو ماں کا دودھ پلانے سے گریز کرتے ہیں۔ پاکستان میں فارمر اپنی آمدنی کا 40 فیصد لائیوسٹاک کے شعبہ سے حاصل کرتا ہے۔قومی آمدنی کا گیارہ فی صد حصہ لائیوسٹاک سے حاصل ہوتا ہے۔تقریباً ساڑے تین کروڑ دیہی آبادی اس شعبہ سے وابستہ ہے۔اس لئے اس کتاب میں ایسی معلومات دینے کی کوشش کی گئی ہے جن پر عمل کرنے سے فارمرز مثبت نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ اور ملک میں گوشت کی پیداوار بڑھ سکتی ہے۔اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے لاہور میٹ کمپنی نے عملی طور پر " کٹا بچاؤ گوشت بڑھاؤ سکیم" کا آغاز کیا ہے جس کے تحت فارمز کی رجسٹریشن کی جائے گی اور رجسٹرڈ فارمرز کو مکمل رہنمائی دی جائے گی۔جس کی بدولت عام آدمی کو سستا اور معیاری گوشت مہیا ہو گا۔

ڈاکٹر آصف سلیمان ساہی

سینئر پراجیکٹ منیجر (میٹ پروڈکشن)

مصنف: ڈاکٹر ذیشان حبیب

معاونت: ڈاکٹر کنور محمد نعیم

ترتیب و تدوین: عبدالخالق

لاہور میٹ کمپنی

شاہین کمپلیکس، 4th فلور، ایجرٹن روڈ، لاہور

رابطہ نمبر: 042-36370661, 042-36370662

فیکس: 042-36370665

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	تعارف	2
2	جدید خطوط پر میٹ فارمز کا قیام	4
3	فارم کا محلِ وقوع	6
4	کٹوں بچھڑوں کے لیے شیڈ	7
5	کٹوں بچھڑوں کی خوراک	9
6	کٹوں بچھڑوں کی پرورش	11
7	بیماریاں اور علاج	12

تعارف

اللہ تعالی نے جہاں انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء میں دودھ کے بعد گوشت ایسی نعمت ہے جس میں صحت کے لیے تمام ضروری اجزاء موجود ہیں۔ خوراک میں گوشت کا استعمال جسمانی بڑھوتری میں فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھانے میں بھی مددگار ہے۔ گوشت میں مختلف قسم کی لحمیات، چکنائیاں، نمکیات اور حیاتین مناسب مقدار میں موجود ہوتے ہیں جو انسانی صحت ک لیے ضروری ہیں۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور اس کی معیشت کا دارومدار زراعت کے شعبہ پر ہے۔ لائیوسٹاک شعبہ زراعت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے مجموعی زرعی آمدنی میں 53.2 فیصد شعبہ لائیوسٹاک پر منحصر ہے۔ اس وقت ملک میں آبادی کے لحاظ سے گوشت کی پیداوار اور فی کس گوشت کھانے کی شرح دیگر ممالک کی نسبت کم ہے۔ آبادی کی شرح میں اضافے اور فی کس آمدنی میں بہتری کی وجہ سے حیوانی اجناس کی ڈیمانڈ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شعبہ لائیوسٹاک میں ترقی کو تیز کرنے کے لیے حکومت پنجاب نے مختلف پروگرام ترتیب دیے ہیں۔ "لاہور میٹ کمپنی" بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جس کا مقصد اپنے شہریوں کیلئے معیاری گوشت مناسب داموں مہیا کرنا اور بیرون ملک گوشت کی برآمد سے قیمتی زرِ مبادلہ کمانا ہے۔

بھینس کے گوشت میں کولیسٹرول کی مقدار گائے کے گوشت کی نسبت 32% اور کیلوریز کی مقدار 55% کم ہوتی ہے۔ اور پروٹینز، معدنیات اور وٹامنز کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور ان خصوصیات کی بنا پر اس کی ڈیمانڈ بین الاقوامی منڈی میں زیادہ ہے۔ انھی کٹوں، بچھڑوں کو بچانے کیلئے لاہور میٹ کمپنی نے **"کٹا بچاؤ گوشت بڑھاؤ"** پروگرام شروع کیا ہے تاکہ وافر مقدار اور مناسب داموں گوشت کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ پروگرام کے تحت رجسٹرڈ فارمز کو 6 ماہ کی عمر تک کٹوں، بچھڑوں کو پالنے کیلئے 3200 روپے فی کٹا مالی تعاون اور تربیت دے کر کمرشل گوشت فارمنگ کو ترویج دی جائے گی تاکہ جانور پال 6 ماہ تک کٹوں، بچھڑوں کو دودھ کے نعم البدل (Calf Milk Replacer) اور متوازن خوراک پر پال سکیں۔

اس وقت ملک میں کٹوں بچھڑوں کو روایتی طریقہ سے پالا جاتا ہے۔ جس سے فی جانور گوشت کم مقدار میں حاصل ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ اموات زیادہ ہونے کی وجہ سے ملک گوشت کی دستیابی کے اہم ذریعہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ گوشت کی اس کم پیداوار کی بڑی وجوہات میں خوراک کی کمی، علاج معالجہ کا فقدان، مارکیٹ کا ناقص انتظام، ضروری اشیاء کی عدم دستیابی، سرمایہ کی کمی، عدم دستیابی اور لائیوسٹاک فارمرز کا فیڈلاٹ کے طریقہ سے جانوروں کو فربہ کرنے کے بارے میں علم کا نہ ہونا شامل ہے، ان میں سب سے بڑی وجہ جانوروں کے لیے خوراک کی کمی ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ چھوٹے اور بڑے نر جانوروں کو فربہ کرنے کا راشن کھلانے سے اچھی کوالٹی کا گوشت حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں گوشت کے لیے جانوروں کو فربہ کرنے کے لیے خوراک میں متوازن ونڈے کا استعمال عام ہے۔ ونڈا جانور کو فربہ کرنے کے لیے توانائی مہیا کرتا ہے۔ ہمارے ہاں جانوروں کو زیادہ تر چارے پر ہی رکھا جاتا ہے اور اس کو ونڈا نہیں دیا جاتا۔ اگر انہی جانوروں کی مناسب دیکھ بھال کی جائے اور ان کو متوازن ونڈا دیا جائے تو اس سے نہ صرف جانور کا وزن جلدی بڑھتا ہے بلکہ اس پر آنے والی پیداواری لاگت بھی کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ملک کو منافع بھی زیادہ ہوتا ہے۔ جانور کو فربہ کرنے کے لیے متوازن خوراک کی ضرورت ہے۔ اگر جانور کو صرف سبز چارہ ہی دیا جائے تو اس کی بڑھوتری بہت کم ہو گی۔ ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری ہے کہ جانور کو عمر کے مطابق ایک متوازن خوراک دی جائے۔ جس سے کم قیمت اور تھوڑے عرصہ میں جانور فربہ ہو جائے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلسل اجتماعی اور قابلِ عمل کوششوں سے جانوروں سے فی کس اضافی گوشت کے حصول کو ممکن بنایا جائے۔ جانوروں سے اضافی اور اچھی کوالٹی کے گوشت کے حصول کے لیے لاہور میٹ کمپنی کی مندرجہ ذیل ترجیحات ہیں:-

۱۔ میٹ فارمز میں فیڈ لاٹ فیٹننگ نظام کی ترویج سے بہتر معیاری اور سستے گوشت کی پیداوار میں اضافہ

۲۔ جدید سہولیات سے آراستہ مذبحہ خانوں اور گوشت کی دکانوں کا پرائیویٹ سیکٹر میں قیام

۳۔ گوشت پیدا کرنے والے فارمرز اور پراسیسرز (Processors) کے درمیان روابط میں بہتری

۴۔ گوشت سے متعلق مختلف موضوعات پر تربیت کا انتظام

جدید خطوط پر میٹ فارمز کا قیام

لاہور میٹ کمپنی گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لیے کٹا بچاؤ گوشت بڑھاؤ سکیم کے تحت پنجاب کے مختلف علاقوں کے فارمز کو رجسٹرڈ کرے گی۔

فارم رجسٹریشن کرانے کا طریقہ کار:

☆ درخواست فارم کے ساتھ قومی شناختی کارڈ کی کاپی لف کرنا ہوگی۔

☆ کٹے بچھڑے فارم کی رجسٹریشن میں چھوٹے بڑے فارمز کو یکساں مواقع حاصل ہوں گے۔

☆ کٹے فارم کی ترجیحی بنیاد پر رجسٹریشن ہوگی۔

☆ فارم رجسٹرڈ کروانے کے لیے کم از کم 10 اور زیادہ سے زیادہ 100 کٹے بچھڑے پالنے ہوں گے، جن کی عمر کی حد 21 دن یعنی تین ہفتے سے زیادہ نہ ہو۔

☆ فارم بنانے والوں کے لئے فارم بنانے سے متعلق ضروری ہدایات، معلومات و طریقہ کار آگے بیان کیا گیا ہے۔

☆ جب فارم بن جائے اور کٹے بچھڑے فارم پر آجائیں تو فارم کا مالک کمپنی کو اطلاع کرے گا۔

☆ کمپنی کے ماہرین فارم پر جا کر تصدیق کریں گے۔

☆ قوائد و ضوابط کے مطابق فارم ہونے کی صورت میں فارم کو رجسٹر کر کے فارمر کے ساتھ سہولیات پہنچانے کا معاہدہ کر لیا جائے گا۔

☆ کٹڑوں بچھڑوں کو لاہور میٹ کمپنی کے ماہرین کے بتائے گئے طریقوں کے مطابق پرورش اور دیکھ بھال کرنا ہوگی۔

☆ کٹڑوں بچھڑوں کو دودھ کے نعم البدل اور حلال خوراک پر پرورش کی جائے گی۔

☆ لاہور میٹ کمپنی اپنے رجسٹرڈ فارمرز کو کٹے، بچھڑے پالنے پر چھ مہینے کی عمر تک پل جانے والے کٹوں، بچھڑوں پر فی جانور Rs.3,200/- سبسڈی ادا کرے گی۔

دودھ اور خوراک کی فراہمی:

کٹوں، بچھڑوں کے لیے مصنوعی دودھ (دودھ کا نعم البدل) اور متوازن خوراک مقامی مارکیٹ میں دستیاب ہے۔

کٹوں کا حصول:

فارمرز جہاں سے چاہیں کٹے، بچھڑے خرید سکتے ہیں۔

رجسٹرڈ فارم کی سرٹیفیکیشن کا فائدہ:

لاہور میٹ کمپنی کے رجسٹرڈ فارم میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے گا کہ جانور ہر قسم کی بیماری سے پاک ہے۔ جانوروں کی خوراک میں کسی قسم کے نشو نما بڑھانے والے ہارموز کا استعمال نہیں کیا گیا اور جانوروں کا گوشت تابکار شعاعوں سے پاک ہے۔ کمپنی کے رجسٹرڈ فارمز کو سرٹیفیکیٹ دیا جائے گا جس میں مندرجہ ذیل باتوں کی تصدیق کی جائے گی:

☆ جانوروں کی پرورش حلال خوراک پر کی گئی ہے۔

☆ جانوروں کو باقاعدگی سے حفاظتی ٹیکے لگائے گئے ہیں۔

☆ جانوروں کے گوشت میں سرٹیفیکیشن کے وقت دوائی کی باقیات (Antibiotic Residuals) شامل نہیں ہیں۔

اس سرٹیفیکیشن کی بدولت مارکیٹ میں اس معیاری گوشت کی مانگ زیادہ ہوگی اور فارمر کو مقامی اور برآمد کی اچھی منڈی مہیا ہوگی۔

فارم کا محلِ وقوع

جانوروں کے فارم کے لیے ایسی مناسب جگہ کا انتخاب کرنا چاہیے۔ جس میں جانوروں کو چارہ وغیرہ ڈالنے کی مناسب جگہ، لوڈنگ ان لوڈنگ کی سہولت اور اس بات کی گنجائش ہونی چاہیے کہ جانوروں کی دیکھ بھال والا عملہ جانوروں پر نگاہ رکھ سکے۔ مزید بر آں جانوروں کے شیڈ میں گوبر، پیشاب اور پانی کا مناسب نکاس ہونا چاہیے۔ جانوروں کے شیڈ کا رخ چوڑائی میں شمالاً جنوباً ہونا چاہیے جبکہ لمبائی مشرق اور مغرب کی جانب ہونی چاہیے۔ نیز شیڈ کا ڈیزائن ایسا ہونا چاہیے جو جانوروں کو موسمی اثرات مثلاً گرمی، سردی، تیز ہوا سے بچا سکے۔

صحن کا رقبہ شیڈ کے چھتے ہوئے رقبہ سے دوگنا ہونا چاہیے اور صحن کی چار دیواری 6-5 فٹ اونچی ہونی چاہیے جو اینٹوں یا سٹیل کی جالی کی بنی ہونی چاہیے۔ شیڈ میں ایک جانور کو 12 سے 15 مربع فٹ جگہ درکار ہوتی ہے۔

شیڈ کی چھت 12-10 فٹ اونچی ہونی چاہیے تاکہ ہوا کی آمد و رفت مناسب ہو۔ چھت موسمی حالات کو مدِ نظر رکھ کر بنانی چاہیے۔ چھت کے لیے کئی قسم کا مٹیریل استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جیسے چھت ٹی آئرن اور ایسبٹاس شیٹ، یا آر۔سی۔سی، ٹی آئرن شیٹ یا بانسوں اور سرکنڈے کی چھت جس پر مٹی کی لپائی ہوئی ہو۔ دو شیڈ کے درمیان کم از کم 40 فٹ کا فاصلہ ہونا چاہیے۔

کٹوں بچھڑوں کے لیے شیڈ

فارم پر شیڈ بشمول دیگر سہولیات مثلاً نئے آنے والے جانوروں کے لیے شیڈ (Quarantine Shed)، بیمار جانوروں کے لئے علیحدہ جگہ (Sick pen) خوراک ذخیرہ کرنے کے لئے کمرہ (Store Room) اور گوبر اکٹھا کرنے کے لیے جگہ درکار ہیں۔ جانوروں کو علیحدہ علیحدہ یا گروپوں کی صورت میں شیڈ میں رکھا جا سکتا ہے۔ گروپ کی صورت میں جانوروں کو رکھنے کے لیے جانور یکساں عمر، وزن اور ہم جنس ہونے چاہییں۔

فرش اینٹوں یا کنکریٹ کا ہونا چاہیے۔ شیڈوں کے اندر فرش کنکریٹ کا ہونا چاہیے اور اس کی ڈھلوان ہونی چاہیے تاکہ پیشاب کا نکاس صحیح طریق پر ہو سکے۔ شیڈ ہوادار ہونا چاہیے۔ شیڈ کے اندر روشنی کی آمد ہونی چاہیے تاکہ سیم اور بدبو کا اخراج ہو سکے۔ باڑوں میں موسم کی مناسبت سے آرام دہ درجہ حرارت (18-28 درجہ سینٹی گریڈ) اور نمی کا تناسب (50-65) ہونا چاہیے۔

بہتر ہے کہ ہر کٹے بچھڑے کو علیحدہ علیحدہ پنجرہ مہیا کیا جائے۔ پنجرے آرام دہ اور کھلے ہونے چاہییں تاکہ کٹا بچھڑا آسانی سے ادھر ادھر گھوم سکے۔ پہلے تین ماہ کی عمر تک پنجرے کی پیمائش (لمبائی 5 فٹ اور چوڑائی 3 فٹ) مناسب رہتی ہے۔ اسکی اونچائی فرش سے چھ انچ سے ایک فٹ تک ہو۔ ہر پنجرے میں خوراک اور پانی کے لیے برتن ہونے چاہییں تاکہ ہر وقت پانی، چارہ اور ضروری خوراک وہاں میسر رہے۔

شیڈ کا ڈیزائن

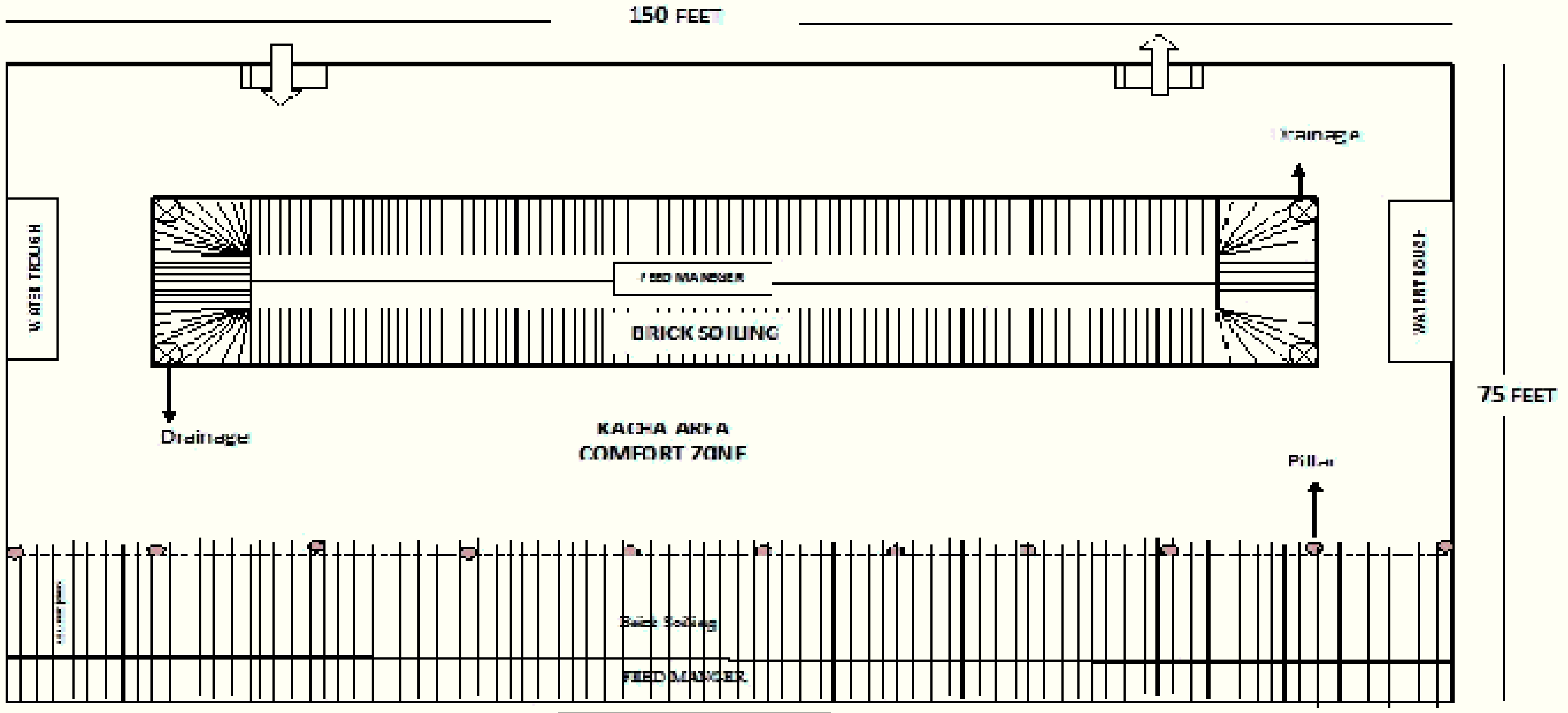

SHED FOR 50 CALVES

Total Horizontal Length = 150 Feet
Total vertical Width = 75 Feet
Center Brick Soiling = 8 Feet
Feed Manger (Height) = 1.5-2 Feet, (Floor) = 1 Feet, (Width) = 1-1.5 Feet, (Depth) = 0.5 Feet,
Water Trough (Length) = 6-8 Feet, (Floor) = 1 Feet, (Width) = 2 Feet, (Depth) = 0.5 Feet,
Boundary Wall of the Shed = 6 Feet
Distance Between Pillar = 15 Feet

Design 1

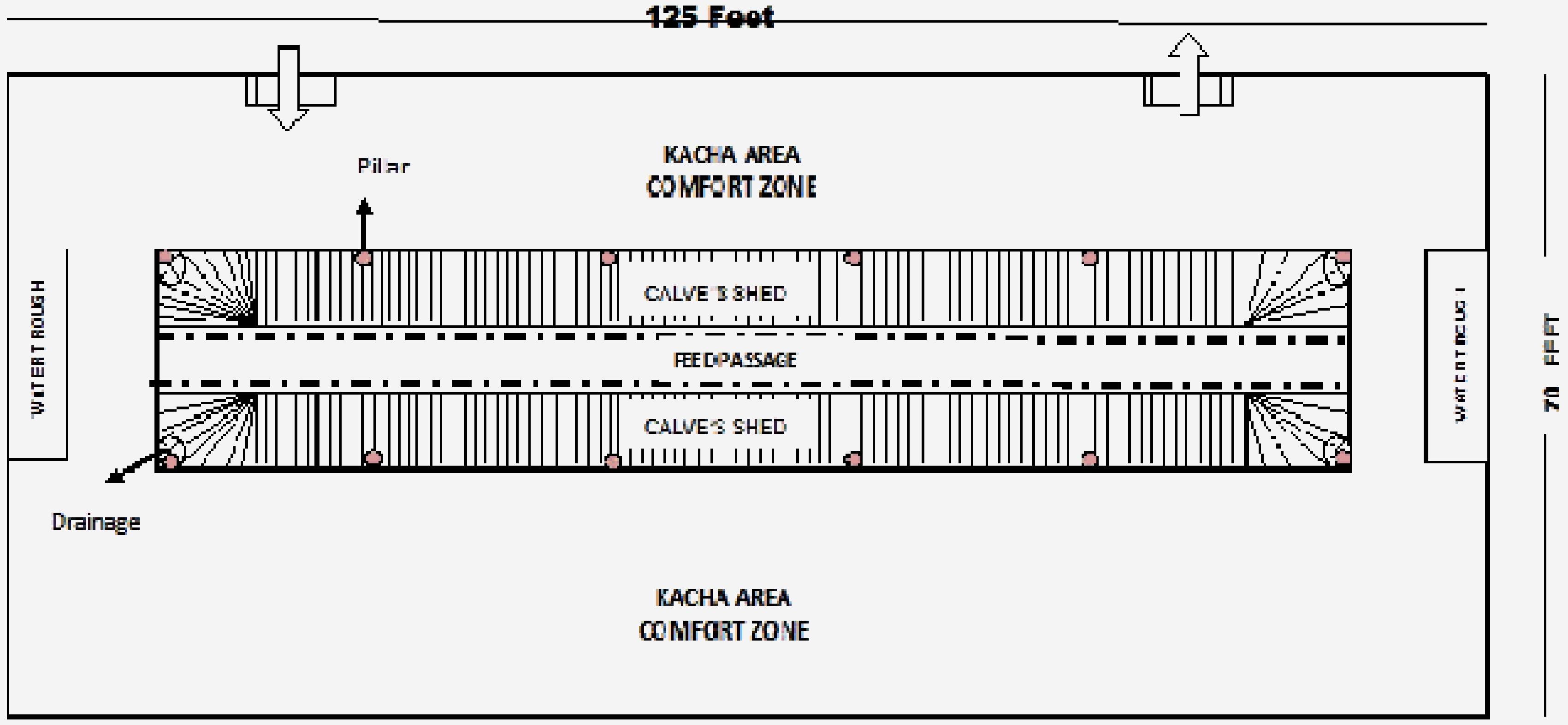

SHED FOR 50 CALVES

Total Horizontal Length = 125 Feet
Total vertical Width = 70 Feet
Total Length of the shed = 75 Feet
Total width of the shed = 30 Feet
Brick Soiling = 10 Feet
Feed Trough (Height) = 0.5 Feet, (Width) = 9 Inches, (Depth) = 0.5 Feet,
Water Trough (Length) = 6-8 Feet, (Floor) = 1 Feet, (Width) = 2 Feet, (Depth) = 0.5 Feet,
Boundary Wall of The Shed = 6 Feet
Distance Between Pillar = 15 Feet

Design 2

پنجرے، سامان اور عمارت کی اندرونی جگہ کو اچھی طرح صاف رکھیں بلکہ جراثیم کش ادویات کے استعمال سے ان سب کو صاف کرتے رہیں۔ جانوروں کے کھانے کی جگہ سٹیل پائپ لگا کر ایک دوسرے سے علیحدہ کی جا سکتی ہے۔ صحن میں جانوروں کے پانی پینے کے لیے مناسب جگہ ہونی چاہیے۔ اگر ہو سکے تو صحن میں بھی جانوروں کی خوراک کی کھرلی ہونی چاہیے۔ صحن میں موجود چارے کی کھرلی، پانی پینے کی جگہ سے ذرا دور ہی ہونی چاہیے۔ جو کٹے، بچھڑے کی بڑھوتری کے لیے بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ دودھ کی مطلوبہ مقدار کے علاوہ کٹوں بچھڑوں کو جتنی جلد ممکن ہو سکے ابتدائی راشن کھانے کی ترغیب دیں۔ اس پر باقاعدگی سے عمل کریں۔ وہ کٹے بچھڑے جنھیں ماں سے 3 دن میں علیحدہ کیا جاتا ہے۔ انھیں صبح شام دودھ کی مطلوبہ مقدار پلائی جائے جس کا درجہ حرارت 40 ڈگری سنٹی گریڈ ہونا چاہیے۔ فیڈر میں استعمال ہونے والے ربڑ نپل کا سوراخ مناسب ہو۔ خوراک والے برتن روزانہ صبح اور شام صاف کریں بلکہ جراثیم کش دوائی کو استعمال میں لائیں۔ پینے کے لیے صاف ستھرا تازہ پانی وافر مقدار میں ہر وقت کٹوں، بچھڑوں کو ملتا رہنا چاہیے۔

کٹوں بچھڑوں کی خوراک

دودھ چھڑانا: (Weaning Strategies)

کٹوں بچھڑوں کو پہلے تین دن بوہلی (Clostrum) پلائیں۔

پہلے 24 گھنٹوں میں بوہلی میں موجود امیونو گلوبیولن (قدرتی مدافعتی مادے) کٹے، بچھڑے کی چھوٹی آنت میں موجود سوراخوں سے خون کی نالیوں میں جذب ہو کر بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت مہیا کرتی ہے یہ سوراخ بچے کی پیدائش چند گھنٹوں کے بعد باریک ہوتے ہوتے بند ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کٹڑے، بچھڑے کو بوہلی شروع میں جتنا زیادہ پلائی جائے اس کے لیے بہتر ہے۔ اس کے ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ بوہلی کٹے بچھڑے کے بلحاظ وزن 10 فیصد سے تجاوز نہ کر پائے۔

پہلے تین دن	چھ ہفتے کی عمر تک	ساتوں ہفتے	آٹھواں ہفتہ
بوہلی (Clostrum)	دودھ کا نعم البدل 10% بلحاظِ جسمانی وزن 42 کلوگرام والے کٹے کو 4.2 لٹر (آدھا صبح، آدھا شام)	دودھ کا نعم البدل 5% بلحاظِ جسمانی وزن 45 کلوگرام والے کٹے کو 2.25 لٹر (آدھا صبح، آدھا شام)	دودھ کا نعم البدل 2.5 % بلحاظِ جسمانی وزن 48 کلوگرام والے کٹے کو 1.2 لٹر (آدھا صبح، آدھا شام)
پانی اور ابتدائی خشک ونڈہ کٹے، بچھڑے کو حسب ضرورت دیں۔			

تقریباً آٹھ ہفتے کی عمر میں کٹے/بچھڑے کو دودھ چھڑا لینا چاہیے۔ اس عمر پر کٹا، بچھڑا تقریباً ایک کلوگرام خشک ونڈہ (Calf Starter) ایک دن میں کھانا شروع کر دیتا ہے۔

☆ چھ ہفتے کی عمر تک مصنوعی دودھ 10 فیصد بلحاظ جسمانی وزن کے مطابق دیا جائے گا۔

☆ ساتویں ہفتے مصنوعی دودھ 5 فیصد بلحاظ جسمانی وزن کے مطابق دیا جائے گا۔

☆ آٹھویں ہفتے مصنوعی دودھ 2.5 فیصد بلحاظ جسمانی وزن کے مطابق دیا جائے گا۔

دودھ کا نعم البدل پاؤڈر پہلے 50 ڈگری سینٹی گریڈ پر پانی میں اچھی طرح حل کریں اور جب اس کا ٹمپریچر 40 ڈگری سینٹی گریڈ ہو جائے تو کٹوں، بچھڑوں کو پلایا جائے۔ دودھ کے نعم البدل کے ساتھ ساتھ کٹوں، بچھڑوں کو متوازن حلال خوراک ونڈہ دیا جائے۔ اچھی شرح افزائش حاصل کرنے کے لیے کٹوں کو 60 دن کی عمر تک چارہ نہ کھلائیں۔

کٹوں، بچھڑوں کو پانچویں دن سے ہی اسے اچھی کوالٹی کا ونڈا (Calf Starter) دینا شروع کر دیا جائے۔ چھ مہینے کی عمر تک اس متوازن خوراک کے استعمال سے کٹے، بچھڑے روائتی فارمنگ سے بہتر وزن حاصل کرلیں گے۔ کیونکہ روائتی فارمنگ میں سبز چارہ کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ جس میں پانی کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ جزو بدن نہیں بن پاتا اور کٹے، بچھڑے زیادہ وزن نہیں بڑھا پاتے۔

کٹوں بچھڑوں کی پرورش

کٹے/بچھڑے کی دیکھ بھال / نگہداشت جتنی زیادہ بہتر ہوگی وہ اتنے زیادہ صحت مند ہوں گے اور ان کی نشونما بہتر ہوگی۔

احتیاطی تدابیر:

☆فارم پر اچھے جراثیم کش (disinfectant) کا سپرے کروائیں۔

☆کٹوں اور بچھڑوں کو علیحدہ علیحدہ رکھیں۔

☆برتن صاف ستھرے رکھیں۔

☆فارم پر آنے والے حضرات (visitors) کی نقل و حرکت کم سے کم رکھیں۔

☆فارم پر آنے والے حضرات (visitors) باڑوں میں جاتے ہوئے جوتوں کو جراثیم کش دوائی سے صاف کر کے جائیں۔

کٹوں بچھڑوں کے لئے پانی کی اہمیت

تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کٹے بچھڑے صاف اور وافر پانی کی فراہمی سے؛

☆خوراک زیادہ کھاتے ہیں۔

☆وزن زیادہ بڑھتا ہے۔

☆دودھ جلدی چھٹ جاتا ہے۔

بیماریاں اور علاج

حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول

ویکسین	عمر/مہینہ
گل گھوٹو Haemorrhagic Septicemia	وٹرنری ڈاکٹر کے طے شدہ شیڈول کے مطابق
منہ کھر Foot & Mouth Disease	وٹرنری ڈاکٹر کے طے شدہ شیڈول کے مطابق

اندرونی کرم کُش ادویات کا استعمال

☆وٹرنری ڈاکٹر کی تجویز کردہ کرم کش ادویات دیں۔

ابتدائی بیماریاں/خدشات

☆ناڑ کی سوزش

☆ڈائیریا

☆انتڑیوں کی سوزش

☆نمونیا

☆اپھارہ

☆چچڑ، جوؤں کا پڑ جانا

اس کے علاوہ کٹے جن بیماریوں سے متاثر ہو سکتے ہیں ان میں جلدی بیماریاں، آنکھوں کے مسائل، لنگڑا پن اور بخار شامل ہیں۔

علاج

☆ کٹوں، بچھڑوں کا ٹمپریچر کا ریکارڈ روزمرہ کی بنیاد پر رکھا جائے۔

☆ ٹمپریچر ہونا یا بیماری کی کوئی علامات ظاہر ہونے پر اپنے وٹرنری ڈاکٹر کی خدمات سے استفادہ حاصل کیا جائے۔

وٹرنری ڈاکٹر کی تجویز کردہ ،کرم کش ادویات ،حفاظتی ٹیکے اور جراثیم کش ادویات کے بروقت استعمال سے بیماریوں کی صورت میں ہونے والے نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔

کٹوں، بچھڑوں میں زیادہ شرح اموات پاکستان کی ڈیری اور گوشت کی صنعت کے منافع میں کمی کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اکثر اوقات جانوروں کی دیکھ بھال میں مویشی پال حضرات کی لاعلمی کی وجہ سے ایسے انتہائی قیمتی کٹے بچھڑے ضائع ہو جاتے ہیں۔ جو کہ بڑے ہو کر اچھے معیاری گوشت کی پیداوار کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ پرورش اور دیکھ بھال میں بہتری پیدا کرنے سے اس نقصان میں خاطر خواہ کمی ہو سکتی ہے۔